سوال

(305) کیا ایڈز کی شکار عورت حمل ساقط کرا سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایڈز کی شکار ماں کے لیے حمل ساقط کرانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایڈز کی شکار حاملہ ماں کی بیماری بچے کو غالباً اس وقت منتقل ہوتی ہے جب وہ چار ماہ کا ہو جائے اور اس میں روح پھونک دی جائے یا پھر دوران ولادت یہ بیماری بچے میں منتقل ہوتی ہے تو اس چیز کو مد نظر رکھتے ہوئے (کہ بیماری بچے میں روح پھونکے جانے کے بعد منتقل ہوتی ہے) اسقاط حمل جائز نہیں (کیونکہ اس صورت میں یہ ایک جان کا ناحق قتل شمار ہوگا)۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص386

محدث فتویٰ